درج ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

-1 (a) وطن کسے کہتے ہیں؟

جواب: انسان کے رہنے اور قیام کرنے کی جگہ کو اس کا وطن کہتے ہیں۔

(b) پاکستان کن کا وطن ہے؟

جواب: جو لوگ پاکستان میں رہتے ہیں، ان کا وطن پاکستان ہے۔

(c) وطن کی محبت کیا ہے؟

جواب: وطن کی محبت ایک فطری عمل اور اعلیٰ انسانی قدر ہے۔

-2 (a) ہمارا پیارا وطن پاکستان کب آزاد ہوا تھا؟

جواب: ہمارا پیارا وطن پاکستان 14۔اگست 1947ء کو آزاد ہوا تھا۔

(b) اپنے وطن سے کون محبت کرتے ہیں؟

جواب: انسان تو انسان، حیوان بھی اپنے وطن سے محبت کرتے ہیں۔

(c) رات کو واپس اپنے ٹھکانوں پر کون آتے ہیں؟

جواب: تمام حیوانات دن بھر چرنے، چگنے کے بعد رات کو واپس اپنے ٹھکانوں پر آجاتے ہیں۔

-3 (a) آپ خاتم النبیین ﷺ کب سواری کی رفتار تیز کر دیتے تھے؟

جواب: جب آپ خاتم النبیین ﷺ کسی سفر سے واپس تشریف لاتے اور مدینہ منورہ کے مکانات پر آپ خاتم النبیین ﷺ کی نظر پڑتی تو آپ خاتم النبیین ﷺ مدینہ منورہ کی محبت کی وجہ سے سواری کی رفتار تیز کر دیتے تھے۔

(b) آپ خاتم النبیین ﷺ کو کس نے مکہ مکرمہ چھوڑنے پر مجبور کیا؟

جواب: آپ خاتم النبیین ﷺ کو کفار نے مکہ مکرمہ چھوڑنے پر مجبور کیا۔

(c) ہمارا پیارا وطن کون سا ہے اور یہ وطن کس نے اور کیسے حاصل کیا تھا؟

جواب: ہمارا پیارا وطن پاکستان ہے اور یہ وطن ہمارے بزرگوں نے لاتعداد قربانیوں کے بعد حاصل کیا تھا۔

-4 (a) ہمیں کن سے نفرت اور امتیازی سلوک نہیں کرنا چاہیے؟

جواب: ہمیں دوسرے مذاہب کے ماننے والوں سے ان کے مسلک یا فرقے کی وجہ سے ان سے نفرت نہیں کرنی چاہیے اور نہ ہی قوم، برادری اور صوبے کی بنیاد پر ان سے امتیازی سلوک کرنا چاہیے۔

(b) ذمہ دار شہری ہونے کے ناطے اپنے فرائض بیان کریں۔

جواب: ذمہ دار شہری ہونے کے ناطے ہمارا فرض ہے کہ ہم وطن سے محبت کا پورا پورا حق ادا کریں۔ ملک کی تعمیر و ترقی میں حصہ لیں۔ آپس میں اتحاد و اتفاق کے ساتھ رہیں۔ ایسا کوئی کام نہ کریں جو اختلاف اور نااتفاقی کا سبب بنے۔

(c) ہم اپنے وطن کا نام کس طرح روشن کر سکتے ہیں؟

جواب: ہمیں چاہیے کہ ہم تمام اہلِ وطن کا احترام کریں اور سب سے محبت کریں اور دُنیا میں کہیں بھی جائیں تو ایک پاکستانی شہری کی حیثیت سے بہترین نمائندگی کریں۔ اس طرح ہم اپنے وطن کا نام روشن کر سکتے ہیں۔

باب ششم

ہدایت کے سرچشمے اور مشاہیرِ اسلام

(1) حضرت ابراہیم علیہ السلام

حل مشقی سوالات

1۔ درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

الف۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام پیدا ہوئے:

الف۔ شام میں — ب۔ عراق میں (✓)

ج۔ فلسطین میں — د۔ عرب میں

ب۔ جد الانبیاء ہیں:

الف۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام (✓) — ب۔ حضرت اسماعیل علیہ السلام

ج۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام — د۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام

ج۔ عراق پر حکمران تھا:

الف۔ نمرود (✓) — ب۔ فرعون — ج۔ ہامان — د۔ شداد

د۔ نمرود نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو ڈال دیا:

الف۔ دریا میں — ب۔ کنویں میں

ج۔ آگ میں (✓) — د۔ سمندر میں

ہ۔ خلیل اللہ لقب ہے:

الف۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کا (✓) — ب۔ حضرت اسماعیل علیہ السلام کا

ج۔ حضرت اسحاق علیہ السلام کا — د۔ حضرت یعقوب علیہ السلام کا

2۔ مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔

الف۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام لوگوں کو بتوں کی پوجا سے منع کرتے تھے۔

ب۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام توحید کی تبلیغ کے لیے مصر بھی تشریف لے گئے۔

ج۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمت سے حضرت اسماعیل علیہ السلام کے لیے زم زم کا چشمہ جاری کر دیا۔

د۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے ایک مینڈھے کو اللہ تعالیٰ کی راہ میں قربان کیا۔

3۔ مختصر جواب لکھیں۔

الف۔ نمرود کون تھا؟

جواب: نمرود عراق کا ظالم اور سرکش بادشاہ تھا۔ وہ خدائی کا دعویٰ کرتا تھا۔

ب۔ اُر کے لوگوں کا کیا عقیدہ تھا؟

جواب: اُر کے لوگ بتوں کے ساتھ سورج، چاند اور ستاروں کی بھی پوجا کرتے تھے۔

ج۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ساتھ عراق کے لوگوں کا کیا رویہ تھا؟

جواب: حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ساتھ عراق کے لوگوں کا رویہ اچھا نہ تھا۔ آپ علیہ السلام نے جب لوگوں کو بتوں کی پوجا سے منع کیا اور اُن کے بت توڑ دیے تو وہ شکایت لے کر بادشاہ کے پاس پہنچ گئے۔

stepacademyofficial.com

د۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی سیرت سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

جواب: حضرت ابراہیم علیہ السلام کی سیرت سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ ہم بھی اللہ تعالیٰ کی راہ میں کسی بھی قسم کی قربانی سے دریغ نہ کریں۔

4۔ تفصیلی جواب لکھیں۔

الف۔ آبِ زم زم کا واقعہ تحریر کریں۔

جواب: حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کے حکم سے حضرت اسماعیل علیہ السلام اور اُن کی والدہ کو عرب کے ایک ایسے علاقے میں آباد کیا جہاں پر پانی نہ تھا۔ اور نہ کھانے پینے کی کوئی چیز ملتی تھی اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمت سے ماں بیٹے کے لیے زم زم کا چشمہ جاری کر دیا۔

ب۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی قربانی کا واقعہ اپنے الفاظ میں بیان کریں۔

جواب: اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو خواب میں بیٹے کو قربان کرنے کا حکم دیا۔ وہ بیٹے کو اللہ تعالیٰ کی راہ میں قربان کرنے کے لیے تیار ہو گئے۔ مگر اللہ تعالیٰ نے جنت سے ایک مینڈھا بھیج دیا اور حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مینڈھے کو اللہ تعالیٰ کی راہ میں قربان کیا۔

معروضی سوالات

درست جواب کا انتخاب کریں۔

1- اُر کے لوگ بتوں کے ساتھ پوجا کرتے تھے:
(a) سورج کی (b) چاند کی (c) ستاروں کی (d) مذکورہ تمام

2- نمرود حکمران تھا:
(a) سخی (b) نیک دل (c) ظالم اور سرکش (d) بُرا

3- حضرت ابراہیم علیہ السلام کے دور میں خدائی کا دعویٰ کرتا تھا:
(a) نمرود (b) ہامان (c) شدّاد (d) فرعون

4- اللہ تعالیٰ نے اُر کے لوگوں کو سیدھا راستہ دکھانے کے لیے نبی بنا کر بھیجا:
(a) حضرت نوح علیہ السلام کو (b) حضرت ابراہیم علیہ السلام کو
(c) حضرت اسماعیل علیہ السلام کو (d) حضرت موسیٰ علیہ السلام کو

5- حضرت ابراہیم علیہ السلام لوگوں کو منع کرتے تھے:
(a) بتوں کی پوجا سے (b) جھگڑے سے
(c) بُرائی سے (d) بت بنانے سے

6- حضرت ابراہیم علیہ السلام نے ہتھوڑا رکھا:
(a) بت خانے میں (b) بت خانے سے باہر
(c) بڑے بت کے کندھے پر (d) بڑے بت کے ہاتھ پر

7- لوگ شکایت لے کر پہنچ گئے:
(a) بادشاہ کے پاس (b) وزیر کے پاس
(c) حکمران کے پاس (d) بزرگ کے پاس

8- حضرت ابراہیم علیہ السلام عراق سے ہجرت فرما کر پہنچ گئے:
(a) شام (b) فلسطین (c) حبشہ (d) ایران

9- حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعوت خوب پھیلی:
(a) حبشہ میں (b) ترکی میں
(c) فلسطین اور شام کے علاقے میں (d) ایران میں

10- اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو عمر کے آخری حصے میں نوازا:
(a) مال سے (b) نبوت سے (c) اولاد سے (d) سلطنت سے

11- حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بڑے بیٹے تھے:
(a) حضرت اسحاق علیہ السلام (b) حضرت اسماعیل علیہ السلام
(c) حضرت یوسف علیہ السلام (d) حضرت یعقوب علیہ السلام

12- حضرت اسحاق علیہ السلام کی والدہ کا نام تھا:
(a) سارہ علیہا السلام (b) ہاجرہ علیہا السلام (c) قطورا (d) عاصمہ

13- حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کے حکم سے حضرت اسماعیل علیہ السلام اور اُن کی والدہ کو عرب کے ایک ایسے علاقے میں آباد کیا جہاں نہ تھا:
(a) جنگل (b) انسان (c) پانی (d) حیوان

14- اللہ تعالیٰ نے خواب میں بیٹے کو قربان کرنے کا حکم دیا:
(a) حضرت ابراہیم علیہ السلام کو (b) حضرت یعقوب علیہ السلام کو
(c) حضرت آدم علیہ السلام کو (d) حضرت اسحاق علیہ السلام کو

15- اللہ تعالیٰ نے جنت سے بھیجا:
(a) دُنبہ (b) بکرا (c) مینڈھا (d) اُونٹ

16- قربانی کے بعد اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو تعمیر کرنے کا حکم دیا:
(a) گھر (b) خانہ کعبہ (c) مسجد (d) زیارت گاہ

17- حضرت ابراہیم علیہ السلام کی سنّت ہے:
(a) نماز پڑھنا (b) زکوۃ دینا
(c) حج کرنا (d) قربانی اور حج کرنا

18- حضرت اسماعیل علیہ السلام کی نسل میں پیدا ہوئے:
(a) حضرت یعقوب علیہ السلام
(b) حضرت یوسف علیہ السلام (c) حضرت یونس علیہ السلام
(d) حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم

19- جدالانبیاء کہا جاتا ہے:
(a) حضرت نوح علیہ السلام کو (b) حضرت موسیٰ علیہ السلام کو
(c) حضرت ابراہیم علیہ السلام کو (d) حضرت اسماعیل علیہ السلام کو

درج ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

1- (a) حضرت ابراہیم علیہ السلام کہاں پیدا ہوئے؟

جواب: حضرت ابراہیم علیہ السلام عراق کے شہر ''اُر'' میں پیدا ہوئے۔

(b) حضرت ابراہیم علیہ السلام کے دور میں عراق پر کس کی حکمرانی تھی؟

جواب: حضرت ابراہیم علیہ السلام کے دور میں عراق پر ایک ظالم اور سرکش بادشاہ نمرود کی حکمرانی تھی۔

(c) حضرت ابراہیم علیہ السلام لوگوں کو کس کی پوجا سے منع کرتے تھے؟

جواب: حضرت ابراہیم علیہ السلام لوگوں کو بتوں کی پوجا سے منع کرتے تھے۔

Stepacademyofficial.com

2- (a) لوگوں کی غیر موجودگی میں آپ علیہ السلام نے کیا کیا؟

جواب: لوگوں کی غیر موجودگی میں آپ علیہ السلام نے شہر کے ایک بُت خانے میں داخل ہو کر بڑے بُت کے علاوہ باقی تمام بُت توڑ دیے اور ہتھوڑا اس کے کندھے پر رکھ دیا۔

(b) لوگ کن کی حالت دیکھ کر پریشان ہوئے اور انھوں نے کیا کہا؟

جواب: لوگ اپنے بُتوں کی حالت دیکھ کر پریشان ہو گئے اور انھوں نے کہا کہ ابراہیم (علیہ السلام) کے سوا کوئی اور یہ کام نہیں کر سکتا۔

(c) حضرت ابراہیم علیہ السلام کو بلایا گیا تو آپ علیہ السلام نے کیا فرمایا؟

جواب: حضرت ابراہیم علیہ السلام کو بلایا گیا تو آپ علیہ السلام نے فرمایا:

''تم ان بُتوں سے کیوں نہیں پوچھ لیتے کہ ان کو کس نے توڑا؟ سب نے سر جھکا دیے اور کہنے لگے، ابراہیم تم جانتے ہو، یہ بول نہیں سکتے۔ تب آپ علیہ السلام نے فرمایا: کیا تم نے ایسی ہستیوں کو خُدا بنا رکھا ہے جو تمھاری بات کا جواب بھی نہیں دے سکتیں۔

3- (a) حضرت ابراہیم علیہ السلام کو آگ میں کیوں ڈالا گیا؟

جواب: بُت توڑنے کی وجہ سے لوگ شکایت لے کر بادشاہ کے پاس پہنچ گئے۔ بادشاہ کے حکم پر آپ علیہ السلام کو آگ میں ڈالا گیا۔

(b) کس نے آگ کو ٹھنڈا کیا؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے آگ کو آپ علیہ السلام کے لیے ٹھنڈا کیا۔

(c) سورۃ الانبیاء میں اللہ تعالیٰ نے کیا فرمایا؟

جواب: سورۃ الانبیاء میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّ سَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ۙ O

(سورۃ الانبیاء، آیت: 69)

ترجمہ: ہم (اللہ) نے فرمایا کہ اے آگ! تو ٹھنڈی اور سلامتی والی ہو جا ابراہیم (علیہ السلام) پر۔

4- (a) کس نے اپنا شہر چھوڑنے اور ہجرت کرنے کا فیصلہ کیا؟

جواب: حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنا شہر چھوڑنے اور ہجرت کرنے کا فیصلہ کیا۔

(b) آپ علیہ السلام عراق سے ہجرت فرما کر کہاں پہنچ گئے؟

جواب: آپ علیہ السلام عراق سے ہجرت فرما کر فلسطین پہنچ گئے۔

(c) آپ علیہ السلام کی دعوت کہاں خوب پھیلی؟

جواب: آپ علیہ السلام کی دعوت فلسطین اور شام میں خوب پھیلی۔

5-(a) آپ علیہ السلام مصر کیوں تشریف لے گئے؟

جواب: آپ علیہ السلام توحید کی تبلیغ کے لیے مصر تشریف لے گئے۔

(b) آپ علیہ السلام نے کہاں اللہ تعالیٰ کی بندگی اور اطاعت کا پیغام پہنچایا؟

جواب: آپ علیہ السلام نے دُنیا کے ایک بڑے حصّے میں اللہ تعالیٰ کی بندگی اور اطاعت کا پیغام پہنچایا۔

(c) حضرت ابراہیم علیہ السلام کے کتنے بیٹے تھے اور ان کے کیا نام تھے؟

جواب: حضرت ابراہیم علیہ السلام کے دو بیٹے تھے اور ان کے نام حضرت اسماعیل علیہ السلام اور حضرت اسحاق علیہ السلام تھے۔

6- (a) حضرت اسماعیل علیہ السلام کی والدہ کا کیا نام تھا؟

جواب: حضرت اسماعیل علیہ السلام کی والدہ کا نام ہاجرہ علیہا السلام تھا۔

(b) حضرت اسحاق علیہ السلام کی والدہ کا کیا نام تھا؟

جواب: حضرت اسحاق علیہ السلام کی والدہ کا نام سارہ علیہا السلام تھا۔

(c) اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو کن کے ذریعے سے بڑی برکت دی؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو ان کے دونوں بیٹوں کے ذریعے سے بڑی برکت دی۔

7- (a) جد الانبیاء کا کیا مطلب ہے؟

جواب: جد الانبیاء کا مطلب ہے انبیاء کے دادا۔ مراد حضرت ابراہیم علیہ السلام۔

(b) حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کے حکم سے حضرت اسماعیل علیہ السلام اور ان کی والدہ کو کہاں آباد کیا؟

جواب: حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کے حکم سے حضرت اسماعیل علیہ السلام اور ان کی والدہ کو عرب کے ایک ایسے علاقے میں آباد کیا جہاں پر نہ پانی تھا اور نہ کھانے پینے کی کوئی چیز ملتی تھی۔

(c) اللہ تعالیٰ نے ماں بیٹے کے لیے کون سا چشمہ جاری کیا؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے ماں بیٹے کے لیے زم زم کا چشمہ جاری کیا۔

8- (a) اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو خواب میں کیا قربان کرنے کا حکم دیا؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو خواب میں بیٹے کو قربان کرنے کا حکم دیا۔

(b) حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کس کی مدد سے دنیا میں اللہ تعالیٰ کا پہلا گھر تعمیر کیا؟

جواب: حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے بیٹے حضرت اسماعیل علیہ السلام کی مدد سے دُنیا میں اللہ تعالیٰ کا پہلا گھر تعمیر کیا۔

(c) پوری دُنیا سے لوگ حج کرنے کہاں پہنچتے ہیں؟

جواب: پوری دُنیا سے لوگ حج کرنے کے لیے خانہ کعبہ پہنچتے ہیں۔

9- (a) کس کی اولاد میں بے شمار انبیاء کرام علیہم السلام گزرے ہیں؟

جواب: حضرت اسحاق علیہ السلام کی اولاد میں سے بے شمار انبیاء کرام علیہم السلام گزرے ہیں۔

(b) خلیل اللہ کا کیا معنی ہے؟

جواب: خلیل اللہ کا معنی اللہ کا دوست ہے۔

(c) اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو خلیل اللہ کا لقب کیوں دیا؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو خلیل اللہ کا لقب اس لیے دیا کیوں کہ آپ علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کی خاطر ہر قربانی پیش کی۔

(2) حضرت موسیٰ علیہ السلام

حل مشقی سوالات

1۔ درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

الف۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی جائے پیدائش ہے:

الف۔ شام میں   ب۔ عراق میں

stepacademyofficial.com

ج۔ فلسطین میں　　**د** مصر میں

ب۔ خدائی کا دعویٰ کرتا تھا:

الف۔ سامری　ب۔ ہامان　ج۔ قارون　**د** فرعون

ج۔ صندوق دیکھ کر دریا سے نکالنے کا حکم دیا:

الف فرعون کی ملکہ نے　ب۔ فرعون کی والدہ نے

ج۔ فرعون کی بہن نے　د۔ فرعون کی باندی نے

د۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو نبوت عطا کی:

الف۔ کوہِ صفا پر　**ب** کوہِ طور پر

ج۔ کوہِ حرا پر　د۔ کوہِ مروہ پر

ہ۔ بنی اسرائیل سمندر پار کر کے چلے گئے:

الف صحرائے سینا میں　ب۔ صحرائے چولستان میں

ج۔ صحرائے عرب میں　د۔ صحرائے تھل میں

2۔ مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔

الف۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل کی طرف نبی بنا کر بھیجا۔

ب۔ فرعون ایک ظالم اور متکبر شخص تھا۔

ج۔ صندوق میں ایک انتہائی خوب صورت بچہ تھا۔

د۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی جوانی فرعون کے محلات میں گزری۔

ہ۔ مدین میں آپ علیہ السلام نے دس سال گزارے۔

3۔ مختصر جواب لکھیں۔

الف۔ فرعون بنی اسرائیل کے لڑکوں کو کیوں مروا دیتا تھا؟

جواب: فرعون کو کسی نجومی نے بتایا کہ ایک لڑکا پیدا ہوگا جو تمھاری بادشاہت کو ختم کر دے گا اس لیے وہ بنی اسرائیل کے ہاں پیدا ہونے والے لڑکوں کو مروا دیتا تھا۔

ب۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے کلام کر کے کیا حکم دیا؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے کلام کر کے حکم دیا کہ بنی اسرائیل کو فرعون کی غلامی سے نجات دلاؤ۔

ج۔ فرعون اور اس کے لشکر کا کیا انجام ہوا؟

جواب: فرعون اور اس کا لشکر پانی میں غرق ہو گئے۔

د۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی زندگی سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

جواب: حضرت موسیٰ علیہ السلام کی زندگی سے ہمیں سبق ملتا ہے کہ مشکلات اور مصائب کا مقابلہ ہمت اور جرأت سے کرنا چاہیے۔ جب بندہ مشکلات میں استقامت کا مظاہرہ کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ پر توکل کرتا ہے اور اپنے دین پر ثابت قدم رہتا ہے تو اللہ تعالیٰ اُس کی مدد فرماتا ہے۔

4۔ تفصیلی جواب لکھیں۔

الف۔ اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل کو کون سے انعامات سے نوازا تھا؟ وضاحت کریں۔

جواب: اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعا سے بنی اسرائیل کو بے شمار نعمتوں سے نوازا۔ گرمی سے محفوظ رکھنے کے لیے ان پر بادل سایہ کیے رہتے تھے۔ کھانے کے لیے من و سلویٰ اتارا اور پینے کے بارہ (12) چشمے جاری کر دیے۔ یہ سب اللہ تعالیٰ کے انعامات بنی اسرائیل کے لیے تھے۔

ب۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے کوئی سے دو معجزات بیان کریں۔

جواب: کوئی بھی ایسا کام جو عقل کے خلاف ہو، جس کو تسلیم کرنے سے عقل انسانی انکار کر دے، معجزہ کہلاتا ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کو اللہ نے یہ دو معجزات عطا فرمائے: ید بیضا اور عصاء۔

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو حضرت موسیٰ علیہ السلام کی شخصیت کے بارے میں تفصیل سے آگاہ کریں۔
- طلبہ کو من و سلویٰ کے بارے میں بتائیں۔

جواب: من و سلویٰ ایک قسم کی خوراک تھی، جس کا ذکر قرآن مجید کی سورت سورۃ البقرۃ میں ہوا ہے۔ بنی اسرائیل جب صحرائے سینا میں بھٹک رہے تھے تب اللہ تعالیٰ نے ان کے لیے آسمان سے من و سلویٰ اتارا تھا۔

''من'' شبنمی شیریں گوند کی طرح ایک چیز تھی، جو درختوں کے پتوں پر بکثرت جم جاتی، جس کو یہ لوگ جمع کر لیتے تھے۔

''سلویٰ'' ایک پرندہ ہے جسے بٹیر کہتے ہیں۔ یہ کثرت سے آتے اور لوگ انھیں پکڑ لیتے اور خوش گوار غذا کے طور پر استعمال کرتے۔

معروضی سوالات

درست جواب کا انتخاب کریں۔

1- حضرت موسیٰ علیہ السلام نبی اکرم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آمد سے پہلے پیدا ہوئے:

(a) تقریباً دو ہزار سال پہلے　(b) تقریباً تین ہزار سال پہلے

(c) تقریباً چار ہزار سال پہلے　(d) تقریباً پانچ ہزار سال پہلے

2- حضرت موسیٰ علیہ السلام نسل میں سے تھے:

(a) حضرت اسحاق علیہ السلام کی　(b) حضرت اسماعیل علیہ السلام کی

(c) حضرت یعقوب علیہ السلام کی　(d) حضرت یوسف علیہ السلام کی

3- حضرت موسیٰ علیہ السلام کے والد کا نام تھا:

(a) شعیب　(b) کلیم　**(c)** عمران　(d) عمر

4- حضرت موسیٰ علیہ السلام کی پیدائش کے وقت مصر میں حکومت تھی:

(a) فرعون کی　(b) ہامان کی　(c) قارون کی　(d) شداد کی

5- فرعون شخص تھا:

(a) بے حس　(b) ظالم　(c) نیک　**(d)** ظالم اور متکبر

6- فرعون نے غلام بنا رکھا تھا:

(a) اہل مدین کو　**(b)** بنی اسرائیل کو

(c) اہل فارس کو　(d) اہل مصر کو

Stepacademyofficial.com

7- ایک لڑکا پیدا ہوگا جو تمھاری بادشاہت کو ختم کردے گا یہ فرعون کو بتایا:
(a) کسی شخص نے (b) کسی غلام نے
(c) کسی نجومی نے (d) کسی لڑکے نے

8- حضرت موسیٰ علیہ السلام کی والدہ نے اللہ تعالیٰ کے حکم سے آپ علیہ السلام کو دریا میں ڈال دیا:
(a) دوپٹے میں رکھ کر (b) صندوق میں رکھ کر
(c) ٹوکری میں رکھ کر (d) کشتی میں رکھ کر

9- دریا میں صندوق بہتا ہوا قریب پہنچ گیا:
(a) فرعون کے محل کے (b) فرعون کے باغ کے
(c) فرعون کی سلطنت کے (d) فرعون کے لوگوں کے

10- جب صندوق کو لایا گیا تو اس میں ایک انتہائی خوب صورت تھا:
(a) موتی (b) کپڑا (c) بچہ (d) پھول

11- بچے کو دیکھتے ہی اس کے لیے محبت پیدا ہوگئی:
(a) والدہ کے دل میں (b) بہن کے دل میں
(c) ملکہ کے دل میں (d) کنیز کے دل میں

12- ملکہ نے فیصلہ کرلیا:
(a) بچے کو مارنے کا (b) بچے کو دور رکھنے کا
(c) بچے کو پالنے کا (d) بچے کو اپنے پاس رکھنے کا

13- حضرت موسیٰ علیہ السلام مصر سے دُور تشریف لے گئے:
(a) شام (b) فلسطین (c) مَدیَن (d) عراق

14- حضرت موسیٰ علیہ السلام نے مَدیَن میں گزارے:
(a) تین سال (b) پانچ سال (c) سات سال (d) دس سال

15- فرعون کی بیوی کا نام تھا:
(a) حضرت آسیہ (b) حضرت میمونہ (c) حضرت ایمن (d) حضرت حلیمہ

16- معجزہ کا مطلب ہے:
(a) خاص بات (b) نور
(c) خوشی (d) خلافِ عادت کسی کام کا ظاہر ہونا

17- حضرت موسیٰ علیہ السلام مصر سے لے کر نکلنے میں کامیاب ہوگئے:
(a) بنی اسرائیل کو (b) اپنے والدین کو
(c) اپنے گھر والوں کو (d) اپنے ساتھیوں کو

18- حضرت موسیٰ علیہ السلام نے سمندر میں لاٹھی ماری اور سمندر میں بن گیا:
(a) شگاف (b) محل (c) راستہ (d) چشمہ

19- فرعون نے سمندر میں ڈالا:
(a) اپنا ہاتھ (b) اپنا گھوڑا (c) اپنا لشکر (d) اپنا پاؤں

20- بنی اسرائیل کے لیے کھانے پینے کو کچھ نہیں تھا:
(a) مصر میں (b) مَدیَن میں
(c) صحرائے سینا میں (d) صحرائے عرب میں

21- اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل کے کھانے کے لیے اتارا:
(a) زیتون (b) میوہ (c) مَن وسلویٰ (d) سیب

22- اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل کے پینے کے لیے پانی کے چشمے جاری کیے:
(a) دس (b) بارہ (c) چودہ (d) سولہ

23- حضرت موسیٰ علیہ السلام کا لقب ہے:
(a) کلیم اللہ (b) روح اللہ (c) ذبیح اللہ (d) خلیل اللہ

درج ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

1- (a) حضرت موسیٰ علیہ السلام کہاں پیدا ہوئے؟
جواب: حضرت موسیٰ علیہ السلام مصر میں پیدا ہوئے۔

(b) حضرت موسیٰ علیہ السلام کس کی نسل میں سے تھے اور آپ علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے کن کی طرف نبی بنا کر بھیجا؟
جواب: حضرت موسیٰ علیہ السلام حضرت یعقوب علیہ السلام کی نسل میں سے تھے اور آپ علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل کی طرف نبی بنا کر بھیجا۔

(c) فرعون کیسا شخص تھا اور وہ کس کا دعویدار تھا؟
جواب: فرعون ایک ظالم اور متکبر شخص تھا اور وہ خدا ہونے کا دعویدار تھا۔

2- (a) فرعون نے کسے غلام بنا رکھا تھا اور ان کے ساتھ کیسا سلوک کرتا تھا؟
جواب: فرعون نے بنی اسرائیل کو غلام بنا رکھا تھا اور اُن پر بے حد ظلم کرتا تھا۔

(b) سورۃ البقرۃ کی آیت 49 میں اللہ تعالیٰ نے کیا ارشاد فرمایا؟
جواب: سورۃ البقرۃ کی آیت 49 میں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:
يُذَبِّحُونَ أَبْنَاءَكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ
ترجمہ: تمھارے بیٹوں کو ذبح کرتے تھے اور تمھاری عورتوں (بیٹیوں) کو زندہ چھوڑ دیتے تھے۔

(c) حضرت موسیٰ علیہ السلام فرعون کے محل میں کیسے پہنچے؟
جواب: حضرت موسیٰ علیہ السلام کی والدہ نے اللہ تعالیٰ کے حکم سے آپ علیہ السلام کو صندوق میں رکھ کر دریا میں ڈال دیا۔ یہ صندوق دریا میں بہتا ہوا فرعون کے محل کے قریب پہنچ گیا۔ فرعون کی ملکہ نے صندوق دیکھ کر اُسے دریا سے نکالنے کا حکم دیا۔ جب صندوق لایا گیا تو اُس میں ایک انتہائی خُوب صُورت بچہ تھا۔ بچے کو دیکھتے ہی ملکہ کے دل میں اس کے لیے محبت پیدا ہو گئی۔ ملکہ نے بچے کو اپنے پاس رکھنے کا فیصلہ کرلیا۔

3- (a) حضرت موسیٰ علیہ السلام نے جوانی کہاں گزاری؟
جواب: حضرت موسیٰ علیہ السلام نے جوانی فرعون کے محل میں گزاری۔

(b) فرعون کی بیوی کا کیا نام تھا اور وہ کس پر ایمان لے آئی تھیں؟
جواب: فرعون کی بیوی کا نام حضرت آسیہ تھا اور وہ حضرت موسیٰ علیہ السلام پر ایمان لے آئی تھیں۔

(c) اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو کہاں نبوت عطا کی؟
جواب: اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو کوہِ طور پر نبوت عطا کی۔

Stepacademyofficial.com
https://stepacademyofficial.com

4- (a) حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کیسے معجزے دکھائے اور اس نے کیا کیا؟

جواب: حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرعون کو معجزے دکھائے لیکن وہ نہ مانا اور اس نے آپ علیہ السلام کی اور زیادہ مخالفت شروع کر دی۔

(b) ایک لمبے عرصے کی جدوجہد کے بعد حضرت موسیٰ علیہ السلام کس میں کامیاب ہوئے؟

جواب: ایک لمبے عرصے کی جدوجہد کے بعد حضرت موسیٰ علیہ السلام بنی اسرائیل کو مصر سے لے کر نکلنے میں کامیاب ہوئے۔

(c) معجزہ کیا ہے؟ نیز حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرعون کو جو معجزات دکھائے ان میں سے دو کے نام لکھیں۔

جواب: خلافِ عادت کسی کام کا ظاہر ہونا "معجزہ" کہلاتا ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرعون کو جو معجزات دکھائے وہ ید بیضا اور عصاء ہیں۔

5- (a) حضرت موسیٰ علیہ السلام جب بنی اسرائیل کو لے کر مصر سے باہر نکلے تو راستے میں کیا تھا؟

جواب: حضرت موسیٰ علیہ السلام جب بنی اسرائیل کو لے کر مصر سے باہر نکلے تو راستے میں سمندر تھا۔

(b) سمندر میں راستہ کیسے بنا؟

جواب: حضرت موسیٰ علیہ السلام نے سمندر میں لاٹھی ماری اور سمندر میں راستہ بن گیا۔

(c) فرعون پانی میں کیسے غرق ہوا؟

جواب: فرعون اپنے لشکر کے ساتھ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پیچھے تھا۔ جب اس نے اپنا گھوڑا سمندر میں ڈالا تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے پانی آپس میں مل گیا اور فرعون پانی میں غرق ہو گیا۔

6- (a) فرعون کی غلامی سے کیسے نجات ملی؟

جواب: فرعون کی غلامی سے بنی اسرائیل کو نجات ملی۔

(b) بنی اسرائیل سمندر پار کر کے کہاں چلے گئے؟

جواب: بنی اسرائیل سمندر پار کر کے صحرائے سینا میں چلے گئے۔

(c) اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل کو کس سے نوازا؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل کو بے شمار نعمتوں سے نوازا۔

7-(a) اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل کے لیے پانی کے کتنے چشمے جاری کیے؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل کے لیے پانی کے بارہ چشمے جاری کیے۔

(b) حضرت موسیٰ علیہ السلام کا کیا لقب تھا؟

جواب: حضرت موسیٰ علیہ السلام کا لقب کلیم اللہ تھا۔

(c) اللہ تعالیٰ کب بندے کی مدد فرماتا ہے؟

جواب: جب بندہ مشکلات میں استقامت کا مظاہرہ کرتا ہے، اللہ تعالیٰ پر توکل کرتا ہے اور اپنے دین پر ثابت قدم رہتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی مدد فرماتا ہے۔

(3) حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حل مشقی سوالات

1۔ درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

الف۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے والد کا نام تھا:

الف۔ حارث | **ب** خطاب | ج۔ زید | د۔ عفان

ب۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا تعلق قریش کے ایک خاندان سے تھا:

الف۔ بنو امیہ | **ب** بنو عدی | ج۔ بنو مخزوم | د۔ بنو ہاشم

ج۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی راستے میں ملاقات ہوئی:

الف۔ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے

ب حضرت نعیم بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے

ج۔ حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے

د۔ حضرت خباب بن ارت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے

د۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ شہید ہوئے:

الف۔ 21 ہجری کو | ب۔ 22 ہجری کو

ج۔ 23 ہجری کو | **د** 24 ہجری کو

ہ۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بہن کا نام تھا:

الف حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا | ب۔ حضرت آسیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

ج۔ حضرت رقیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا | د۔ حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

2۔ مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔

الف۔ اسلام قبول کرنے سے پہلے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اسلام اور مسلمانوں کے سخت دشمن تھے۔

ب۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بہنوئی سعید بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی مسلمان ہو چکے ہیں۔

ج۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ راشد ہیں۔

د۔ نماز کے دوران ایک غیر مسلم غلام ابو لؤلؤ فیروز نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر حملہ کر دیا۔

ہ۔ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے 22 لاکھ مربع میل علاقے پر حکومت کی۔

3۔ مختصر جواب لکھیں۔

الف۔ حضرت نعیم بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کیا کہا؟

جواب: حضرت نعیم بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا پہلے اپنے گھر کی خبر لو۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بہن فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور بہنوئی سعید بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی مسلمان ہو چکے ہیں۔

ب۔ فاروق کا کیا مطلب ہے؟

جواب: فاروق کا مطلب ہے حق اور باطل میں فرق کرنے والا۔

ج۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دورِ حکومت کی مدت کیا ہے؟

جواب: حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دورِ حکومت کی مدت ساڑھے دس سال ہے۔

د۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی کوئی سی دو خدمات لکھیں۔

جواب: حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی دو خدمات یہ ہیں:

ا۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے دورِ حکومت میں عدل و انصاف اور خدمتِ خلق کی اعلیٰ روایات قائم کیں۔

۲۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بروقت انصاف فراہم کرنے کے لیے عدالتیں قائم کیں اور قاضی مقرر کیے۔

stepacademyofficial.com

3- حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی زندگی سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

جواب: حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی زندگی دنیا کے تمام حکمرانوں کے لیے مشعلِ راہ ہے۔ حکمرانوں کو چاہیے کہ وہ بھی عدل و انصاف کو قائم کریں۔ رعایا کی خبر گیری کریں اور معاشرے کے کمزور افراد کی مدد کریں۔ آج کے دور میں اگر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے طریقے کے مطابق حکومت کی جائے تو وہی برکات حاصل ہو سکتی ہیں جو ان کے دور میں ہوئیں۔

4- تفصیلی جواب لکھیں۔

الف۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا اسلام قبول کرنے کا واقعہ بیان کریں۔

جواب: اسلام قبول کرنے سے پہلے آپ رضی اللہ عنہ اسلام اور مسلمانوں کے سخت دشمن تھے۔ ایک دن آپ رضی اللہ عنہ نبی اکرم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کو (نعوذ باللہ) قتل کرنے کے ارادے سے گھر سے نکلے۔ راستے میں آپ رضی اللہ عنہ کی ملاقات ایک رشتہ دار نعیم بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے ہوئی۔ انھوں نے فرمایا۔ پہلے اپنے گھر کی خبر لو۔ آپ رضی اللہ عنہ کی بہن فاطمہ رضی اللہ عنہا اور بہنوئی سعید بن زید رضی اللہ عنہ بھی مسلمان ہو چکے ہیں۔

آپ رضی اللہ عنہ غصے کی حالت میں بہن کے گھر پہنچے اور ان سے کہا کہ مجھے پتا چلا ہے کہ تم دونوں اسلام قبول کر چکے ہو، یہ کہہ کر آپ رضی اللہ عنہ نے اپنے بہنوئی کو مارنا شروع کر دیا۔ جب بہن خاوند کو بچانے کے لیے آگے بڑھیں تو وہ زخمی ہو گئیں۔ تب آپ رضی اللہ عنہ کی بہن نے کہا: اگر آپ رضی اللہ عنہ ہماری جان بھی لے لیں گے تب بھی ہم اسلام کو چھوڑنے والے نہیں ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بہن کی استقامت دیکھ کر نرم پڑ گئے اور کہنے لگے: مجھے بھی وہ چیز دکھاؤ جو تم پڑھ رہے تھے۔ بہن نے جواب دیا کہ آپ رضی اللہ عنہ پہلے غسل کریں تبھی ممکن ہے آپ رضی اللہ عنہ اس کتاب کو پڑھ سکیں۔ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے قرآن مجید کی چند آیات پڑھیں تو آپ رضی اللہ عنہ کی زبان سے بے ساختہ نکلا کہ یہ کسی انسان کا کلام نہیں ہو سکتا۔ اس کے بعد آپ رضی اللہ عنہ وہاں سے سیدھے نبی اکرم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کے پاس حاضر ہوئے اور اسلام قبول کر لیا۔

ب۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے طرزِ حکمرانی کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی وفات کے بعد آپ رضی اللہ عنہ مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ منتخب ہوئے۔ تاریخ میں آپ رضی اللہ عنہ کا شمار بہترین حکمرانوں میں ہوتا ہے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے اپنے دورِ حکومت میں عدل و انصاف اور خدمتِ خلق کی اعلیٰ روایات قائم کیں۔ آپ رضی اللہ عنہ اپنی رعایا کی خبر گیری کے لیے راتوں کو گلیوں میں چکر لگاتے تھے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے برائی کا خاتمہ کرنے اور امن کے قیام کے لیے پولیس کا شعبہ قائم کیا اور بروقت انصاف فراہم کرنے کے لیے عدالتیں قائم کیں اور قاضی مقرر کیے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے معاشرے کے کمزوروں اور بچوں کی کفالت کے لیے وظیفے مقرر کیے۔

آپ رضی اللہ عنہ کا ایک قول مشہور ہے:

اگر دریائے فرات کے کنارے ایک بکری بھی بھوک سے مر جائے تو قیامت کے دن مجھ سے پوچھا جائے گا۔ (تاریخ طبری)

سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ غیر معمولی صفات کے مالک تھے۔ نبی اکرم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے آپ رضی اللہ عنہ کے بارے میں فرمایا:

جس راستے سے عمر گزرتا ہے شیطان اس راستے کو چھوڑ دیتا ہے۔

(صحیح بخاری حدیث: 6085)

آپ رضی اللہ عنہ نے 22 لاکھ مربع میل پر حکومت کی۔ آپ رضی اللہ عنہ کے دور میں امن و امان قائم تھا۔ آپ رضی اللہ عنہ ساڑھے دس سال تک مسلمانوں کے خلیفہ رہے۔

معروضی سوالات

درست جواب کا انتخاب کریں۔

1- مسلمانوں کے دوسرے خلیفۂ راشد ہیں:
(a) حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ (b) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ
(c) حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ (d) حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ

2- حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ ان .... خوش نصیب لوگوں میں سے ایک ہیں جن کو نبی اکرم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے زندگی ہی میں جنت کی بشارت دی تھی:
(a) سات (b) آٹھ (c) نو (d) دس

3- اسلام قبول کرنے سے پہلے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ مسلمانوں کے تھے:
(a) دوست (b) ہمدرد (c) مخالف (d) سخت دشمن

4- ایک دن حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ (نعوذ باللہ) قتل کرنے کے ارادے سے گھر سے نکلے:
(a) نبی اکرم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کو
(b) حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کو
(c) حضرت نعیم بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کو
(d) حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ کو

5- حضرت نعیم بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے کہا:
(a) میری بات سنو (b) پہلے اپنے گھر کی خبر لو
(c) میرے گھر چلو (d) اپنی بہن کی بات سنو

6- حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ غصے کی حالت میں پہنچے:
(a) اپنے گھر (b) خالہ کے گھر
(c) بہن کے گھر (d) دوست کے گھر

7- مجھے پتا چلا ہے کہ تم دونوں اسلام قبول کر چکے ہو یہ کہہ کر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے اپنے بہنوئی کو:
(a) گلے لگایا (b) مارنا شروع کیا (c) باہر بلایا (d) تحفہ دیا

8- حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بہن کی استقامت دیکھ کر:
(a) رو پڑے (b) کھڑے ہو گئے (c) نرم پڑ گئے (d) خوش ہوئے

Stepacademyofficial.com

9- حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی اکرم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حاضر ہوئے اور قبول کر لیا:

(a) اسلام (b) تحفہ (c) مال (d) ہدیہ

10- حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے قبولِ اسلام کی وجہ سے مسلمانوں کو بہت حاصل ہوئی:

(a) قوت (b) شہرت (c) اہمیت (d) دولت

11- حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اسلام قبول کرنے سے پہلے مسلمان نماز پڑھتے تھے:

(a) مسجد میں **(b)** چھپ کر (c) علانیہ (d) ڈرتے ہوئے

12- مسلمان آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی قیادت میں خانہ کعبہ میں نماز پڑھنے پہنچے تو تکبیر کے نعروں سے گونج اُٹھا:

(a) مدینہ منورہ (b) عرب **(c)** مکہ مکرمہ (d) شام

13- نبی اکرم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو لقب عطا کیا:

(a) فاروق (b) صدیق (c) غنی (d) ذوالنورین

14- فاروق کا مطلب ہے:

(a) بہادر (b) مال دار

(c) حق اور باطل میں فرق کرنے والا (d) سچا

15- حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ مسلمانوں کے خلیفہ منتخب ہوئے:

(a) پہلے **(b)** دوسرے (c) تیسرے (d) چوتھے

16- تاریخ میں بہترین حکمرانوں میں شمار ہوتا ہے:

(a) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا **(b)** حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا

(c) حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا (d) حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا

17- آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بُرائی کا خاتمہ کرنے اور امن کے قیام کے لیے شعبہ قائم کیا:

(a) فوج کا (b) ڈاک کا **(c)** پولیس کا (d) بحریہ کا

18- حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مشہور قول ہے کہ ایک بکری بھی بھوک سے مر جائے تو قیامت کے دن مجھ سے پوچھا جائے گا:

(a) دریائے فرات کے کنارے (b) دریائے نیل کے کنارے

(c) دریائے ستلج کے کنارے (d) دریائے بیاس کے کنارے

19- حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حکومت کی:

(a) 20 لاکھ مربع میل پر (b) 21 لاکھ مربع میل پر

(c) 22 لاکھ مربع میل پر (d) 23 لاکھ مربع میل پر

20- حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ مسلمانوں کے خلیفہ رہے:

(a) دو سال (b) چار سال

(c) سات سال **(d)** ساڑھے دس سال

21- ایک غیر مسلم غلام ابولولو فیروز نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر حملہ کر دیا جب آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نماز پڑھ رہے تھے:

(a) فجر کی (b) ظہر کی (c) عصر کی (d) مغرب کی

درج ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

1- (a) مسلمانوں کے دوسرے خلیفۂ راشد کون ہیں؟

جواب: مسلمانوں کے دوسرے خلیفۂ راشد حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں۔

(b) حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے والد کا کیا نام تھا اور آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کس خاندان سے تعلق رکھتے تھے؟

جواب: حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے والد کا نام خطاب تھا اور آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ قریش کے ایک خاندان بنو عدی سے تعلق رکھتے تھے۔

(c) حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کن خوش نصیب لوگوں میں سے ایک ہیں؟

جواب: حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان دس خوش نصیب لوگوں میں سے ایک ہیں جن کو نبی اکرم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زندگی ہی میں جنت کی بشارت دی تھی۔

2- (a) اسلام قبول کرنے سے پہلے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کن کے سخت دُشمن تھے؟

جواب: اسلام قبول کرنے سے پہلے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اسلام اور مسلمانوں کے سخت دُشمن تھے۔

(b) حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی راستے میں کن سے ملاقات ہوئی؟

جواب: حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی راستے میں حضرت نعیم بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ملاقات ہوئی۔

(c) حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ غصے کی حالت میں کہاں پہنچے اور ان سے کیا کہا؟

جواب: حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ غصے کی حالت میں بہن کے گھر پہنچے اور اُن سے کہا کہ مجھے پتا چلا ہے کہ تم دونوں اسلام قبول کر چکے ہو۔

3- (a) حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بہن کب زخمی ہوئی؟

جواب: جب حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے بہنوئی کو مارنا شروع کیا تو آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بہن خاوند کو بچانے کے لیے آگے بڑھی تو وہ زخمی ہو گئیں۔

(b) حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بہن نے آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کیا کہا؟

جواب: حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بہن نے کہا: اگر آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہماری جان بھی لے لیں گے تب بھی ہم اسلام کو چھوڑنے والے نہیں ہیں۔

(c) حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی بہن سے کیا کہا؟

جواب: حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی بہن سے کہا کہ مجھے بھی وہ چیز دکھاؤ جو تم پڑھ رہے تھے۔

4- (a) حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سوال کا بہن نے کیا جواب دیا؟

جواب: حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سوال کا بہن نے جواب دیا کہ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ پہلے غسل کریں تبھی ممکن ہے آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس کتاب کو پڑھ سکیں۔

(b) حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے قرآن مجید کی آیات پڑھ کر کیا کہا؟

جواب: جب حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے قرآن مجید کی چند آیات پڑھیں تو ان کی زبان سے بے ساختہ نکلا کہ یہ کسی انسان کا کلام نہیں ہو سکتا۔

(c) حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے قبولِ اسلام کی وجہ سے مسلمانوں کو کیا فائدہ حاصل ہوا؟

جواب: حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے قبولِ اسلام کی وجہ سے مسلمانوں کو بہت

Stepacademyofficial.com

https://stepacademyofficial.com

قوت حاصل ہوئی۔

5- (a) نبی اکرم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو فاروق کا لقب کب عطا کیا؟

جواب: عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اسلام قبول کرنے سے پہلے مسلمان چھپ کر نماز پڑھتے تھے۔ اب مسلمان آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی قیادت میں خانہ کعبہ میں نماز پڑھنے کے لیے پہنچے پورا مکّہ مکرّمہ تکبیر کے نعروں سے گونج اُٹھا۔ اس دن نبی اکرم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو فاروق کا لقب عطا کیا۔

(b) حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کب مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ منتخب ہوئے؟

جواب: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وفات کے بعد حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ منتخب ہوئے۔

(c) حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی رعایا کی خبر گیری کے لیے کیا کرتے تھے؟

جواب: حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی رعایا کی خبر گیری کے لیے راتوں کو گلیوں میں چکر لگاتے تھے۔

6- (a) حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے پولیس کا شعبہ کیوں قائم کیا؟

جواب: حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بُرائی کا خاتمہ کرنے اور امن کے قیام کے لیے پولیس کا شعبہ قائم کیا۔

(b) حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مشہور قول کیا ہے؟

جواب: آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مشہور قول یہ ہے:

اگر دریائے فرات کے کنارے ایک بکری بھی بھوک سے مر جائے تو قیامت کے دن مجھ سے پوچھا جائے گا۔ (تاریخ طبری)

(c) نبی اکرم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بارے میں کیا فرمایا؟

جواب: نبی اکرم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بارے میں فرمایا:

جس راستے سے عمر گزرتا ہے شیطان اُس راستے کو چھوڑ دیتا ہے۔

(صحیح بخاری حدیث: 6085)

7- (a) حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کتنے لاکھ مربع میل پر حکومت کی؟

جواب: حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے 22 لاکھ مربع میل پر حکومت کی۔

(b) کس کے دور میں امن و امان قائم تھا؟

جواب: حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دور میں امن و امان قائم تھا۔

(c) حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شہادت کے متعلق لکھیں۔

جواب: ایک دن آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فجر کی نماز پڑھا رہے تھے کہ ایک غیر مسلم غلام ابولولو فیروز نے آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر حملہ کر دیا۔ اس حملے میں آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ شدید زخمی ہو گئے اور اسی زخم کی وجہ سے یکم محرم الحرام 24 ہجری کو شہادت کے مرتبے پر فائز ہو گئے۔

(4) حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حلِ مشقی سوالات

1- درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

الف۔ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے والد کا نام تھا:

الف۔ خطاب **ب** عفان ج۔ عوف د۔ طالب

ب۔ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی اکرم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم سے چھوٹے تھے:

الف تقریباً چھے سال ب۔ تقریباً سات سال

ج۔ تقریباً آٹھ سال د۔ تقریباً نو سال

ج۔ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا لقب ہے:

الف۔ فاروق ب۔ صِدیق **ج** ذوالنورین د۔ حیدر

د۔ بئر روما کا مالک تھا:

الف۔ عیسائی ب۔ مسلمان ج۔ ہندو **د** یہودی

ہ۔ شہادت کے وقت حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی عمر تھی:

الف۔ 80 سال ب۔ 81 سال **ج** 82 سال د۔ 83 سال

2- مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔

الف۔ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا تعلق قریش کے خاندان بنواُمیہ سے تھا۔

ب۔ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا شمار شہر کے دولت مند لوگوں میں ہوتا تھا۔

ج۔ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شرم و حیا اور سخاوت نمایاں خوبیاں تھیں۔

د۔ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بارہ سال تک خلافت کی ذمہ داریاں ادا کیں۔

3- مختصر جواب لکھیں۔

الف۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ذوالنورین کیوں کہا جاتا ہے؟

جواب: نبی اکرم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے اپنی صاحبزادی حضرت رقیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا نکاح آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ کیا۔ جب حضرت رقیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا مدینہ منورہ میں انتقال ہو گیا تو آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے دوسری بیٹی اُم کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہا بھی آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے نکاح میں دے دی۔ اس لیے آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو "ذوالنورین" کہا جاتا ہے۔

ب۔ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی کوئی سی تین خوبیاں لکھیں۔

جواب: حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تین خوبیاں یہ ہیں:

(i) حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ شرم و حیا والے تھے۔

(ii) حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنا مال اللہ تعالیٰ کی راہ میں کثرت سے خرچ کرتے تھے۔

(iii) حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ دوسروں کی مدد کرتے تھے۔

ج۔ غزوۂ تبوک کے موقع پر حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کیا خدمت سرانجام دی؟

جواب: غزوۂ تبوک کے موقع پر حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی اکرم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی خدمت میں ایک ہزار اُونٹ، ستر گھوڑے اور ایک ہزار دینار پیش کیے۔

Stepacademyofficial.com

د۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو جامع القرآن کیوں کہا جاتا ہے؟

جواب: آپ رضی اللہ عنہ نے تمام مسلمانوں کو قرآن مجید کی ایک قراءت پر جمع کیا۔ اس وجہ سے آپ رضی اللہ عنہ کو جامع القرآن کہا جاتا ہے۔

4۔ تفصیلی جواب لکھیں۔

الف۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے اخلاق و عادات کے بارے میں بیان کریں۔

جواب: حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اعلیٰ اخلاق و کردار کے مالک تھے۔ آپ رضی اللہ عنہ کی زندگی اچھے اخلاق کا بہترین نمونہ تھی۔ آپ رضی اللہ عنہ میں دو خوبیاں بہت ہی نمایاں تھیں۔ ایک خوبی شرم و حیا تھی۔

جس کے بارے میں نبی اکرم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے فرمایا کہ:

فرشتے بھی عثمان سے حیا کرتے ہیں۔ (صحیح مسلم، حدیث: 6209)

دوسری خوبی آپ رضی اللہ عنہ کی سخاوت تھی۔ آپ رضی اللہ عنہ نے اپنا مال اللہ تعالیٰ کی راہ میں کثرت سے خرچ کیا۔

ب۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی خدمات بیان کریں۔

جواب: حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے دورِ خلافت میں اسلامی ریاست کی حدود بہت وسیع ہو چکی تھیں اور زمین کے بڑے حصے پر اسلام کا پرچم لہرانے لگا تھا۔ آپ رضی اللہ عنہ کی اسلام اور مسلمانوں کے لیے بے شمار خدمات ہیں۔

مدینہ منورہ میں مسلمانوں کو پینے کا صاف پانی میسر نہ تھا۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے یہودی سے میٹھے پانی کا ایک کنواں خرید کر مسلمانوں کے لیے وقف کر دیا۔ غزوۂ تبوک کے موقع پر نبی اکرم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی خدمت میں ایک ہزار اونٹ، ستر گھوڑے اور ایک ہزار دینار پیش کیے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے تمام مسلمانوں کو قرآن مجید کی ایک قراءت پر جمع کیا۔ اس وجہ سے آپ رضی اللہ عنہ کو جامع القرآن بھی کہا جاتا ہے۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اپنے دورِ خلافت میں مسجدِ حرام اور مسجدِ نبوی کی توسیع بھی کی۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے دورِ حکومت میں مسلمان پہلی بار ایک زبردست بحری طاقت بن کر دنیا کے سامنے آئے۔ اسی دور میں مصر میں بحری جہاز بنانے کا پہلا کارخانہ قائم ہوا۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے دورِ حکومت میں اسلامی ریاست کی سرحدیں سپین، چین اور ہندوستان سے جا ملیں۔ شمالی افریقہ میں طرابلس، تیونس، الجزائر اور مراکش کے ممالک فتح ہوئے۔ قبرص کا جزیرہ، غزنی اور کابل کے علاقے بھی آپ رضی اللہ عنہ کے دورِ خلافت میں فتح ہوئے۔

معروضی سوالات

درست جواب کا انتخاب کریں۔

1- حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ مسلمانوں کے خلیفۂ راشد ہیں:
(a) پہلے (b) دوسرے **(c)** تیسرے (d) چوتھے

2- حضرت عثمان رضی اللہ عنہ تعلق رکھتے تھے:
(a) بنو عدی سے **(b)** بنو امیہ سے
(c) بنو زہرہ سے (d) بنو ہاشم سے

3- حضرت عثمان رضی اللہ عنہ بہت بڑے تاجر تھے:
(a) طائف کے **(b)** مکہ مکرمہ کے
(c) مدینہ منورہ کے (d) حبشہ کے

4- حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا شمار ہوتا ہے:
(a) ابتدائی اسلام قبول کرنے والے افراد میں
(b) نبی اکرم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے دوستوں میں
(c) خدمت کرنے والوں میں (d) مدد کرنے والوں میں

5- اسلام قبول کرنے کی وجہ سے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو سامنا کرنا پڑا:
(a) آسانیوں کا (b) مصائب کا
(c) دشواریوں کا **(d)** مصائب اور مشکلات کا

6- حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا کا انتقال ہوا:
(a) مدینہ منورہ میں (b) مکہ مکرمہ میں
(c) حبشہ میں (d) شام میں

7- ذوالنورین کہا جاتا ہے:
(a) حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو
(b) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو
(c) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو (d) حضرت علی رضی اللہ عنہ کو

8- ذوالنورین کے معنی ہیں:
(a) دو نوروں والا (b) تین نوروں والا
(c) چار نوروں والا (d) پانچ نوروں والا

9- حضرت عثمان رضی اللہ عنہ مالک تھے:
(a) اعلیٰ اخلاق کے (b) اعلیٰ کردار کے
(c) مال و دولت کے **(d)** اعلیٰ اخلاق و کردار کے

10- حضرت عثمان رضی اللہ عنہ میں خوبیاں بہت ہی نمایاں تھیں:
(a) دو (b) تین (c) چار (d) پانچ

11- نبی اکرم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے فرمایا کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے حیا کرتے ہیں:
(a) جن (b) انسان **(c)** فرشتے (d) لوگ

12- حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی دوسری خوبی تھی:
(a) شرم **(b)** سخاوت (c) امانت (d) دیانت

13- حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے خریدے ہوئے کنویں کا نام ہے:
(a) بئرِ روما (b) بئرِ حبشہ (c) بئرِ اندلس (d) بئرِ قبا

14- مسلمانوں کو پینے کا صاف پانی میسر نہ تھا:
(a) مکہ مکرمہ میں **(b)** مدینہ منورہ میں
(c) ایران میں (d) شام میں

Stepacademyofficial.com

15- حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہودی سے پانی کا ایک کنواں خرید کر مسلمانوں کے لیے وقف کر دیا:

(a) میٹھے پانی کا (b) کڑوے پانی کا
(c) صاف پانی کا (d) خوش ذائقہ پانی کا

16- حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے غزوۂ تبوک کے موقع پر نبی اکرم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی خدمت میں دینار پیش کیے:

(a) پانچ سو **(b)** ایک ہزار (c) دو ہزار (d) تین ہزار

17- تمام مسلمانوں کو قرآن مجید کی ایک قراءت پر جمع کیا:

(a) حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے
(b) حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے
(c) حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے (d) حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے

18- حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے دورِ خلافت میں توسیع کی:

(a) مسجدِ قبا کی (b) مسجدِ بلال کی
(c) مسجدِ نمرہ کی **(d)** مسجدِ حرام اور مسجدِ نبوی کی

19- حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دورِ حکومت میں اسلامی ریاست کی سرحدیں جا ملیں:

(a) طرابلس سے (b) تیونس سے
(c) سپین، چین اور ہندوستان سے (d) مراکش سے

20- حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خلافت کی ذمہ داریاں ادا کیں:

(a) دس سال تک **(b)** بارہ سال تک
(c) تیرہ سال تک (d) پندرہ سال تک

21- باغیوں نے حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو شہید کیا:

(a) 20 ہجری میں (b) 30 ہجری میں
(c) 35 ہجری میں (d) 40 ہجری میں

درج ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

1- (a) حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مختصر تعارف لکھیں۔

جواب: حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ مسلمانوں کے تیسرے خلیفۂ راشد ہیں۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے والد کا نام عفان تھا۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ قریش کے ایک خاندان بنو اُمیہ سے تعلق رکھتے تھے۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ مکہ مکرمہ کے بہت بڑے تاجر تھے۔

(b) شہر کے دولت مند لوگوں میں کن کا شمار ہوتا تھا؟

جواب: حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا شمار شہر کے دولت مند لوگوں میں ہوتا تھا۔

(c) حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی اکرم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم سے کتنے سال چھوٹے تھے؟

جواب: حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی اکرم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم سے تقریباً چھے سال چھوٹے تھے۔

2- (a) حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بے شمار مصائب اور مشکلات کا سامنا کیوں کرنا پڑا؟

جواب: اسلام قبول کرنے کی وجہ سے حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بے شمار مصائب اور مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔

(b) نبی اکرم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے اپنی کن صاحبزادیوں کا نکاح حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کیا؟

جواب: نبی اکرم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے حضرت رقیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور ان کے انتقال کے بعد حضرت اُمِ کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا نکاح حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کیا۔

(c) ذوالنورین کے کیا معنی ہیں؟

جواب: ذوالنورین کے معنی ہیں دو نوروں والا۔

3- (a) حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اخلاق و کردار کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اعلیٰ اخلاق و کردار کے مالک تھے۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی زندگی اچھے اخلاق کا بہترین نمونہ تھی۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی دو خوبیاں بہت نمایاں تھیں ایک خوبی شرم و حیا اور دوسری خوبی سخاوت تھی۔

(b) حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خوبی شرم و حیا کے متعلق حدیثِ مبارکہ لکھیں۔

جواب: نبی اکرم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کا ارشاد ہے:
فرشتے بھی عثمان سے حیا کرتے ہیں۔ (صحیح مسلم، حدیث: 6209)

(c) حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دورِ خلافت میں کس کی حدود وسیع ہو چکی تھیں اور زمین کے کتنے حصے پر اسلام کا پرچم لہرانے لگا تھا؟

جواب: حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دورِ خلافت میں اسلامی ریاست کی حدود بہت وسیع ہو چکی تھیں اور زمین کے بڑے حصے پر اسلام کا پرچم لہرانے لگا تھا۔

4- (a) حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے میٹھے پانی کا ایک کنواں کس سے خریدا اور اسے کن کے لیے وقف کر دیا؟

جواب: حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہودی سے میٹھے پانی کا ایک کنواں خریدا اور اسے مسلمانوں کے لیے وقف کر دیا۔

(b) غزوۂ تبوک کے موقع پر حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی اکرم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی خدمت میں کتنے اُونٹ اور گھوڑے پیش کیے؟

جواب: غزوۂ تبوک کے موقع پر حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی اکرم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی خدمت میں ایک ہزار اُونٹ اور ستر گھوڑے پیش کیے۔

(c) جامع القرآن کسے کہا جاتا ہے؟

جواب: حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو جامع القرآن کہا جاتا ہے۔

5- (a) مسلمان بحری طاقت بن کر کب دنیا کے سامنے آئے؟

جواب: حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دورِ حکومت میں مسلمان پہلی بار ایک زبردست بحری طاقت بن کر دنیا کے سامنے آئے۔

Stepacademyofficial.com

(b) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے دور میں کون سی چیز بنانے کا کارخانہ قائم ہوا؟

جواب: حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے دور میں بحری جہاز بنانے کا پہلا کارخانہ قائم ہوا۔

(c) حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے دورِ خلافت میں کون کون سے ممالک اور علاقے فتح ہوئے؟

جواب: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے دورِ خلافت میں اسلامی ریاست کی سرحدیں سپین، چین اور ہندوستان سے جا ملیں۔ شمالی افریقہ میں طرابلس، تیونس، الجزائر، جزیرہ، غزنی اور کابل کے علاقے بھی فتح ہوئے۔

6- (a) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے کتنے سال تک خلافت کی ذمہ داریاں ادا کیں؟

جواب: حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے بارہ سال تک خلافت کی ذمہ داریاں ادا کیں۔

(b) حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی شہادت کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: کچھ لوگوں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے خلاف بغاوت کی اور باغیوں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو پینتیس (35) ہجری میں اس وقت شہید کر دیا جب آپ رضی اللہ عنہ قرآن مجید کی تلاوت کر رہے تھے۔ شہادت کے وقت آپ رضی اللہ عنہ کی عمر بیاسی (82) سال تھی۔

باب ہفتم

اسلامی تعلیمات اور عصرِ حاضر کے تقاضے

(1) صفائی کی ضرورت و اہمیت

حل مشقی سوالات

1- درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

الف۔ زمین پر بسنے والی مخلوقات میں سب سے افضل مخلوق ہے:

الف انسان ب۔ فرشتے ج۔ جن د۔ حیوان

ب۔ حدیثِ مبارک کی رُو سے صفائی حصہ ہے:

الف۔ روزے کا ب۔ جہاد کا ج ایمان کا د۔ زکوٰۃ کا

ج۔ پہلے اور بعد میں ہاتھ دھونے چاہییں:

الف کھانا کھانے سے ب۔ پانی پینے سے

ج۔ نہانے سے د۔ سونے سے

د۔ ناخن ایک بار ضرور تراشنے چاہییں:

الف ایک ہفتہ کے دوران ب۔ دو ہفتہ کے دوران

ج۔ تین ہفتہ کے دوران د۔ چار ہفتہ کے دوران

ہ۔ نبی اکرم خاتم النبیین ﷺ نے بدبودار چیزیں کھا کر آنے سے منع فرمایا:

الف مسجد میں ب۔ گھر میں ج۔ دکان میں د۔ سکول میں

2- مختصر جواب لکھیں۔

الف۔ انسان کو کس بنیاد پر دوسری مخلوق پر فضیلت حاصل ہے؟

جواب: انسان کو عقل، شعور اور علم کی بنیاد پر دوسری مخلوق پر فضیلت حاصل ہے۔

ب۔ صفائی کے بارے میں ایک حدیث مبارک کا ترجمہ لکھیں۔

جواب: ترجمہ: پاکیزگی نصف ایمان ہے۔ (صحیح مسلم، حدیث: 534)

ج۔ صحت مند رہنے کے لیے کیا ضروری ہے؟

جواب: صحت مند رہنے کے لیے ضروری ہے کہ صفائی اور طہارت کو عادت کا حصہ بنایا جائے۔ گندگی سے بچا جائے۔ اپنے گھر، سکول، کمرا، جماعت اور ماحول کو صاف ستھرا رکھا جائے۔

3- تفصیلی جواب لکھیں۔

الف۔ اُسوۂ حسنہ کی روشنی میں صفائی کی اہمیت بیان کریں۔

جواب: ہمارے رسول پاک خاتم النبیین ﷺ صفائی اور پاکیزگی کا بہت خیال رکھتے تھے۔ آپ خاتم النبیین ﷺ خود بھی پاک صاف رہتے اور دوسروں کو بھی صفائی اور طہارت کی تاکید فرماتے تھے۔ ایک دفعہ آپ خاتم النبیین ﷺ نے ایک شخص کو گندے کپڑے پہنے دیکھ کر فرمایا کہ اسے چاہیے کہ اپنے کپڑے دھو لیا کرے۔ آپ خاتم النبیین ﷺ نے مسجد میں تھوکنے اور بدبودار چیزیں کھا کر مسجد میں آنے سے منع فرمایا۔ رسول اکرم خاتم النبیین ﷺ صفائی کا بھی خیال رکھتے تھے۔ راستے میں تکلیف دہ چیزوں کو ہٹانے کی تاکید فرماتے تھے۔ آپ خاتم النبیین ﷺ نے راستوں میں گندگی پھیلانے سے منع فرمایا۔

آپ خاتم النبیین ﷺ کا ارشاد ہے:

تین باتوں سے بچو کہ جس کی وجہ سے لوگ تم پر لعنت بھیجیں۔ لوگوں کے آنے جانے کی جگہوں پر، سائے دار درختوں کے نیچے اور عام راستوں پر قضائے حاجت کرنے سے۔ (سنن ابن ماجہ، حدیث: 328)

ب۔ اپنے ماحول کو صاف ستھرا رکھنے کے لیے ہماری کیا ذمہ داریاں ہیں؟

جواب: اپنے ماحول کو صاف ستھرا رکھنے کے لیے ہماری درج ذیل ذمہ داریاں ہیں:

ہمیں چاہیے کہ ہم اپنے ماحول کو صاف ستھرا رکھیں۔ گھروں کے باہر اور راستوں میں گندگی اور کوڑا کرکٹ نہ پھینکیں۔ جگہ جگہ نہ تھوکیں۔ سڑکوں کو صاف ستھرا رکھیں۔

سرگرمیاں برائے طلبہ

● کیا آپ درج ذیل مواقع پر صفائی کا خیال رکھتے ہیں؟ ہاں یا نہیں میں جواب دیں۔

☆ کھانا کھانے کے بعد ہاتھ دھوتے ہیں۔ ہاں نہیں

☆ واش روم جانے کے بعد ہاتھ دھوتے ہیں۔ ہاں نہیں

☆ ناک صاف کرنے کے بعد ہاتھ دھوتے ہیں۔ ہاں نہیں

☆ کھانسی / چھینک کے دوران ہاتھ منہ پر رکھتے ہیں۔ ہاں نہیں

stepacademyofficial.com

https://stepacademyofficial.com